



عمل، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت

وزیراعظم نے آئی اے ایس افسران سے کہا : ”ملک کے نظام کو نئے ندوستان کی توانائی سے لبریز کریں“

Posted On: 03 JUL 2017 5:40PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 3 جولائی، 2017ء وزیراعظم جناب نریندر مودی نے جوان سال آئی اے ایس افسران کو مشورہ دیا ہے کہ تبدیلیوں سے مطابقت نہ رکھنے والے یا تبدیلیوں کا راستہ روکنے والی ذہنیاتوں سے گریز کرکے ندوستان کی انتظامیہ کو نئے ندوستان کی توانائی سے لبریز کیا جائے۔

اسسٹنٹ سیکریٹریوں کی تقریب افتتاح میں 15 جولائی آئی اے ایس افسران سے اپنے خطاب میں وزیراعظم نے زور دے کر یہ بات کی کہ ندوستان اب تک اتنی ترقی نہ میں کر سکا ہے جتنی اسے کرنی چاہئے تھی۔ ندوستان کے بعض آزادی حاصل کرنے والے اور وسائل کے فقدان سے دو چار ملکوں نے ترقی کی نئی بلندیاں سر کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلی کے لئے مطلوب مضبوطی اور مت ضروری ہے۔ بکھرے ہوئے حکمرانی کے نظام میں افسران کو مشترکہ صلاحیتیں آزمانے کی مہلت نہ میں مل پاتی، جس کے نتیجے میں وہ اپنی صلاحیت کا خاطر خواہ مظاہرہ نہ میں کر پاتے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ نظام میں تبدیلی کے لئے فعال طریقہ کار لازمی ہے۔

وزیراعظم نے کہا کہ اسسٹنٹ سیکریٹریوں کا سہ ماہی پروگرام اب اپنے تیسرے سال میں داخلہ ورہا ہے، جس کے بہتر اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے ان نوجوان افسران سے زور دے کر کہا کہ وہ اگلے تین ماہ کے دوران حکومت ہند کے انتہائی سینئر افسران سے کھل کر اور آزادی کے ساتھ گفتگو کریں تاکہ انتظامیہ ان کی توانائی اور نئے نظریات اور سیکرٹری کے سطح کے افسران کے تجربات کے امتزاج سے فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

اس موقع پر وزیراعظم نے ان نوجوان افسران سے کہا کہ وہ اپنے یو پی ایس سی کے امتحان کے نتیجے تک کی زندگی یاد کریں اور ان چیلنجوں کو یاد کریں، جن کا انہیں سامنا کرنا پڑا ہے تاکہ انتظامیہ اور عام آدمی کی زندگی میں مثبت تبدیلیاں پیدا کی جاسکیں۔

نئی تقریر میں شمال مشرقی خطے کی ترقی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، وزیراعظم کے دفتر، عمل، عوامی شکایات اور پنشن، جو ری توانائی اور خلا کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت نے کام دوست ماحول تیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران حکمرانی کے معیارات نے بلندیاں سر کیں ہیں اور اب جوابدہی، شفافیت، عوامی توقعات اور ذرائع ابلاغ کا محاسبہ بلند سطح پر ہے۔

انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس میں نو واردوں سے متعلق رجحانات کا تجزیہ کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اب تک جموں و کشمیر، پنجاب اور بہار جیسی بہت کم نمائندگی والی ریاستیں ٹاپرز والی ریاستوں کے طور پر ابھری ہیں اور ان ریاستوں سے تعلق رکھنے والے امیدوار اس باوقار سروس میں آ رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ 3 برسوں کے دوران ٹاپ کرنے والے سبھی امیدوار خواتین ہیں جبکہ کامیاب امیدواروں کی ایک بڑی تعداد کا تعلق دی، نیم شہری اور متوسط طبقات سے ہے۔ جنہوں نے نووڈی اور کیندری و دیالیوں جیسے سرکاری اسکولوں سے تعلیم حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے جوان سال آئی اے ایس افسروں کو 40 سال سے کم عمر والی ملک کی دولت اٹی آبادی کے ساتھ مطابقت قائم کرنے میں مدد ملے گی اور یہ چیز موجودہ حکومت کے ذریعہ شروع کی گئی عوامی فلاح و بہبود کی متعدد اسکیموں کے کامیاب نفاذ میں یہی مددگار ثابت ہوگی۔

اس سے قبل کابینہ سیکرٹری جناب پردیپ کمار سنہا نے کہا کہ مرکزی حکومت میں اسسٹنٹ سیکرٹری کے طور پر مقرر ہونے کی مدت کار سے اپنے کیریئر کا آغاز کرنے والے آئی اے ایس افسروں کا تجربہ انتہائی مفید ثابت ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 3 سال قبل اس طریقہ کار کا آغاز ہوا تھا۔ جناب سنہا نے کہا کہ حکومت کے فلیگ شپ پروگرام اور دیگر ترجیحاتی اسکیمیں ان کی توجہ کا مرکز رہیں گی جس میں خاص طور پر پسماندہ ریاستوں اور اضلاع کا زور رہے گا۔

سیکرٹری (عمل) جناب اچے متل نے کہا کہ آئندہ مہینوں کے دوران ان افسران کی توجہ اپنی دیگر ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ خاص طور پر جی ایس ٹی اور کیش لیس (نقدی سے پاک) معیشت جیسی حکومت کے ترجیحی شعبوں پر رہے گی۔

اس موقع پر 2 مختلف فلموں کی نمائش بھی کی گئی۔ پہلی فلم تھی 'پریورتن' جدید بھارت کی بنیاد ایچ آر سے متعلق پائدار اقدامات کے قسال' جبکہ دوسری فلم '2013 اور 2014 کے اسسٹنٹ سیکریٹریوں پر مبنی ایک آڈیو ویژوئل پریزینٹیشن' تھی۔

اس موقع پر وزیراعظم کے ایڈیشنل پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر پی کے مشرا اور محکمہ عمل و تربیت اور متعدد مرکزی وزارتوں کے سینئر سرکاری افسران بھی موجود تھے۔

م ن م م ن ا

(03-07-17)

U- 3008

(Release ID: 1494390) Visitor Counter : 2

